REGD. NO. L. 5254

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۰ اخاء ۱۳۳۹ ہش - ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ بوقت سوا دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان سفری سہولتوں پر غور کرنے کے لئے عنقریب اعلیٰ سطح کی کانفرنس منعقد ہوگی

سفری سہولتوں کے ضمن میں زرمبادلہ کے مسئلہ کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا (مسٹر بروہی)

ڈھاکہ ۱۹ اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سفر کی سہولتوں میں اضافہ کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے عنقریب راولپنڈی میں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ کانفرنس میں وزارت خارجہ، خزانہ اور داخلہ کے نمائندے شریک ہوں گے۔ مشرقی پاکستان کا نمائندہ بھی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ آج یہاں پاکستان کے ہائی کمشنر برائے بھارت مسٹر اے کے بروہی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت پاکستان کی یہ طے شدہ پالیسی ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان سفر کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کی جائیں۔ مسٹر بروہی نے کہا کہ اس کام کے ساتھ ساتھ حکومت کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ خیال رکھے کہ سفر کی وجہ سے زرمبادلہ کا ضیاع نہ ہو جائے۔ اور نہ ہی اشیاء ضرورت کی ناجائز درآمد و برآمد شروع ہو جائے۔ اس لئے حکومت دونوں ملکوں کے درمیان سفر کی سہولتوں میں اضافہ کرنے کے سوال پر غور کرتے ہوئے دونوں مقاصد کو پیش نظر رکھے گی اور ایک متوازن پالیسی وضع کرے گی۔

مسٹر بروہی نے توقع ظاہر کی۔ کہ وقت کے ساتھ ساتھ پاکستان اور بھارت باہمی پرامن بات چیت کے ذریعہ اپنے مسائل حل کریں گے۔ جیسے کہ دونوں ملکوں نے حال ہی میں نہری پانی کا معاہدہ طے کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے حالیہ دورہ پاکستان سے دونوں ملکوں کے درمیان خیرسگالی میں اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر بروہی نے رائے ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے اخبارات تعاون و یگانگت کی فضا پیدا کرنے کے لئے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

امریکہ۔ برطانیہ اور مغربی جرمنی کی طرف سے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی امداد

طوفان میں کم از کم تین ہزار اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں

کراچی ۱۹ اکتوبر۔ امریکہ، برطانیہ اور مغربی جرمنی نے مشرقی پاکستان کے بعض اضلاع کے طوفان زدگان کی امداد کے لئے عطیات کا اعلان کیا ہے۔ امریکہ نے اپنے سفیر ولیم رونٹری کے توسط سے دس ہزار ڈالر ان مصیبت زدوں کی امداد کے لئے فراہم کئے ہیں۔ جو مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں سمندری اور طوفان باد سے تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ امریکی امدادی ایجنسیوں کو بھی مزید امداد کی اپیل پر کارروائی کرنے کے لئے تیار رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

برطانوی ریڈ کراس نے طوفان سے متاثر ہونے والوں کی امداد کے لئے پاکستان ریڈ کراس کو ۵ سو سٹرلنگ دئے ہیں

مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر اڈینائر نے صدر فیلڈ مارشل ایوب خان کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے طوفان سے ہونے والی تباہی پر اظہار ہمدردی کیا ہے۔ دریں اثنا حکومت مغربی جرمنی نے طوفان زدگان کی امداد کے لئے ۲۰ ہزار مارکس بطور عطیہ دئے ہیں۔ علاوہ ازیں مزید ۲۰ ہزار مارکس کی ادویہ بذریعہ طیارہ پاکستان بھجوائی جا رہی ہیں۔

اسماعیلی فرقے کے پیشوا پرنس کریم آغا خان نے بھی طوفان زدگان کی امداد کے لئے ۲۰ ہزار روپے بطور عطیہ دئے ہیں۔

واضح رہے کہ مشرقی پاکستان کے اضلاع نواکھالی چاٹگام اور باقر گنج کے ساحلی علاقوں میں سمندری زبردست طوفان آنے کے باعث کم از کم تین ہزار افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

ٹریفک ضابطوں کی خلاف ورزی پر مارشل لا کے تحت کارروائی کی جائیگی

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ مغربی پاکستان پولیس کے انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر شریف خان نے انکشاف کیا۔ کہ آئندہ ٹریفک ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مارشل لا کے ضابطہ ۲ الف کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے تحت زیادہ سے زیادہ دس سال کی سزا دی جا سکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ ٹریفک حادثات پر کنٹرول کرنے کے لئے یہ اقدام ناگزیر ہے۔

نیپال میں روس کے زیر نگرانی سڑک کی تعمیر

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ نیپال میں ۳۰ روسی ماہروں نے ۶۰۰ میل لمبی سڑک بنانے کے لئے سروے شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی کام روسیوں نے گزشتہ جاڑوں میں کیا تھا۔

ملکہ الزبتھ کا صدر ایوب کو ہمدردی کا پیغام

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ ملکہ الزبتھ نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب کو مشرقی پاکستان میں طوفان سے ہونے والے نقصان پر ہمدردی کا پیغام ارسال کیا ہے۔

وزیر تعلیم کو ماسکو جانے کی دعوت

راولپنڈی ۱۹ اکتوبر۔ روسی سفیر نے پاکستان کے وزیر تعلیم کو ماسکو جانے والے پاکستانی وفد کی قیادت کرنے کی دعوت دی ہے۔ یہ دعوت انہوں نے وزیر تعلیم سے ملاقات کرنے کے دوران میں دی۔ سفیر نے امید ظاہر کی کہ وزیر تعلیم اس دعوت کو قبول کر لیں گے۔ وزیر تعلیم اور روسی سفیر نے تعلیم کے متعلق باہم دلچسپی کے مسائل پر بات چیت کی اور پروفیسروں اور کتابوں کے تبادلے پر بھی تبادلہ خیالات کیا۔

چھوٹے ملازموں کی تنخواہ بڑھائی جائیگی

ڈھاکہ ۱۹ اکتوبر۔ وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے بتایا ہے کہ حکومت ملک بھر میں کم تنخواہ پانے والے سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں اضافہ کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

غیر ملکی قرضے ہمیں غلام بنا دیں گے

راجگوپال اچاریہ کا بیان

کلکتہ ۱۹ اکتوبر۔ سوتنتر پارٹی کے رہنما راجگوپال اچاریہ نے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے لئے مالیات فراہم کرنے کے سلسلے میں بھارت کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ حکومت پنجسالہ منصوبہ کے لئے اندرون ملک مزید ٹیکس لگا رہی ہے اور بیرونی ممالک سے زیادہ سے زیادہ قرضے حاصل کر رہی ہے۔ راجگوپال اچاریہ نے کہا کہ ہمیں یہ قرضے ادا کرنے کے لئے غلاموں کی طرح کام کرنا پڑے گا۔ اس کی ذمہ داری قرضے دینے والی حکومت پر نہیں بلکہ قرضہ لینے والی حکومت پر عائد ہوتی ہے جس نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء

شراب خوری کی لعنت

اگرچہ مشرقی اقوام میں بھی شراب خوری کا مرض شروع ہی سے چلا آیا ہے۔ لیکن اسلام کے زیر اثر اکثر مشرقی اقوام اس لعنت سے عموماً بچی رہی ہیں۔ مشرقی عوام میں تو شراب بہت حد تک غیر مقبول رہی ہے البتہ اونچے طبقے میں جن کا مرکز خود مختار بادشاہی رہا ہے۔ شراب کسی حد تک مقبول رہی ہے۔ عوام میں دوسرے نشے بے شک موجود رہے ہیں مثلاً افیون گانجا اور بھنگ بعض مشرقی علاقوں خاص کر ہندوستان اور چین میں افیون اور بھنگ کا نشہ عوام میں مقبول رہا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ جس طرح شراب یورپ اور امریکہ میں آجکل رائج ہے اس طرح شراب کیا دوسرے نشے بھی مشرقی عوام میں عام نہیں ہوئے۔ مگر آج مغرب کے اثر سے یہ حقیقت بدلتی جا رہی ہے اور بعض بڑے بڑے شہروں میں جنہوں نے مغربی تہذیب کو اپنا لیا ہے۔ شراب بھی اب پانی کی طرح بہنے لگی ہے۔

پچھلے دنوں دہلی کے شرابخوری کے اعداد و شمار اخبارات میں شائع ہوئے تھے۔ پاکستان میں بھی اگر اعداد و شمار جمع کئے جائیں تو کراچی وغیرہ بڑے شہروں کا حال تقریباً ویسا ہی ثابت ہوگا جیسا کہ دہلی کا حال ہے۔ ذیل میں بھارت کے مقبوضہ کشمیر کے متعلق ایک بھارتی اخبار کے تاثرات نقل کئے جاتے ہیں:۔

"سیاحوں کی اس فردوس میں جسے کشمیر کہتے ہیں کھلے بندوں شراب نوشی کی اجازت ہے یہی نہیں حکومت ہر سال نئے شراب خانے کھولنے کی اجازت دیتی ہے اور اس اباحی پالیسی کا جواز یہ دیا جاتا ہے کہ کشمیر چونکہ سیاحوں کا مرکز ہے اس لئے یہاں اس قسم کی پابندی سیاحت کے امکانات کو کم کر دے گی۔ حکومت کی اس وسیع القلبی کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوجوانوں میں شراب نوشی کی شرح حیرت ناک رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ معزز شہری، تاجر، اعلیٰ افسر، وزراء، وکلاء، ڈاکٹر غرضیکہ ہر قبیل اور قماش کے لوگ شام ہوتے ہی اپنی ہوش و حواس کھو دیتے ہیں۔ شام کے بعد سری نگر کے میخانے اور سڑکوں کا منظر قابل دید ہوتا ہے کہیں جوتم پیزار ہو رہی ہے اور کہیں گالی گلوچ۔ سڑکیں میدان کارزار بنی ہوتی ہیں اور میخانے میں ہاہا کار مچی ہوتی ہے۔ کالجوں کے طالب علم نوجوان ڈاکٹر اور لیکچرار اپنے بزرگوں کے دیکھا دیکھی مے نوشی میں ان سے سبقت لینا چاہتے ہیں۔"

(روشنی ہفتہ وار سری نگر اکتوبر ۱۹۶۰ء)

اس اقتباس سے معلوم ہے کہ مقبوضہ کشمیر بھی اب شرابخوری میں یورپ کا مقابلہ کرتا ہے۔ البتہ فرق صرف یہ ہے کہ شاید یورپ میں شراب پینے والے اتنے رسوا نہیں ہیں جتنے کہ کشمیر کے رہنے والے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یورپ کے زیر اثر اب مسلمان اقوام بھی شراب خوری کی شیدا ہوتی جاتی ہیں تاہم ہمیں یقین ہے کہ اسلام کے زیر اثر یہ وبا ابھی مسلمانوں میں محدود ہے۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ جب مسلمان شراب پینے پر آتے ہیں تو وہ تمام حدود کو عبور کر جاتے ہیں۔

تمام مسلمہ مذاہب میں شراب کو ناپسند کیا جاتا ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے صرف عیسائیت نے اپنی بعض رسوم میں اسکو داخل کر رکھا ہے اور ہمارا خیال ہے کہ یہ یورپ کی بت پرستانہ رسوم کو اپنانے کا نتیجہ ہے۔ پھر بھی عیسائی پادری عموماً شراب خوری کے خلاف ہیں اور عام طور پر وہ شراب سے نفرت کرتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اس طرح تمام مذاہب کے علمبردار شراب کو برا سمجھتے ہیں۔ جہاں تک عوام کا تعلق ہے اب تو عملاً نہ سہی قولاً یورپ بھی شرابخوری سے تنگ آ چکا ہے اور بعض اقوام کی شرابخوری جیسا کہ فرانسیسی قوم ہے۔ سخت نقصان رساں ثابت ہو رہی ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے دیگر مذاہب میں بھی شراب خوری کو اچھا نہیں سمجھا جاتا مگر اسلام نے جس طرح شرابخوری کا قلع قمع کیا ہے۔ اس کی مثال کسی مذہبی تحریک میں نہیں ملتی۔ عرب جو دوسری برائیوں کی طرح شراب کے بھی زبردست عادی تھے آنحضرت صلعم کے ایک اشارے سے ہمیشہ تک کے لئے شراب سے نفور ہو گئے۔ اور اس ایک اشارہ کا اثر صدیوں تک مسلمان اقوام میں چلا آیا ہے۔ آج بھی دنیا کی تمام اقوام کے مقابلہ میں مسلمان اقوام بہت کم شراب کی عادی ہیں اور وہ بھی بڑی حد تک ڈر ڈر کر بعض مادر پدر آزاد قسم کے لوگ اس کا شغل رکھتے ہیں۔ البتہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے اب مغربی تہذیب کے دباؤ میں پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کے نام نہاد اعلیٰ طبقہ میں یہ رواج پا رہی ہے۔ اس کے باوجود ہم کہہ سکتے ہیں کہ اب بھی ۹۰ فیصد مسلمان شراب نہیں پیتے اور ۲۰ فی صد ایسے ہیں جنہوں نے شراب کی شکل بھی نہیں دیکھی۔ دیہات میں باستثنا چند لوگوں کے تمام کی تمام مسلمان آبادی شراب کی لعنت سے بچی ہوئی ہے۔

اس کے باوجود یہ بھی حقیقت ہے کہ جوں جوں مغربی تہذیب مشرق میں اپنے پاؤں پھیلاتی جا رہی ہے۔ توں توں شراب خوری بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اور اگر اس وقت اس کے حملہ کو نہ روکا گیا تو ڈر ہے کہ مشرقی ممالک بھی یورپ کی طرح شراب کے سمندر میں غرق ہو جائیں گے۔

ضرورت ہے کہ پاکستان اس طرف خاص توجہ دے کیونکہ پاکستان کا دعوےٰ ہے کہ وہ اسلامی قانون کو نفاذ دینے کے لئے معرض وجود میں آیا ہے۔ دوسرے اسلامی اعمال تو خیر ایک مسلمان کا ظاہر فخر اسبات پر ہے کہ وہ شراب سے کلی طور پر محفوظ ہو۔ جیسا کہ اب بھی مسلمان کا امتیاز شراب خوری اور خنزیر کے گوشت سے بچنا سمجھا جاتا ہے

مسلمان کی یہ امتیازی خوبی مضبوط اسلامی تعلیمات کی چٹان پر قائم ہے اور ایک مسلمان کا جو شراب پیتا اور خنزیر کھاتا ہے مسلمان ہونا تسلیم ہی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ درست ہے کہ قانونی بندشوں سے شراب خوری یورپ اور امریکہ میں نہیں رک سکی۔ لیکن ہمارا یقین ہے کہ پاکستان میں اگر توجہ دی جائے تو سو فیصدی کامیابی ہو سکتی ہے۔ ہم دوسرے اسلامی ممالک مثلاً مصر۔ شام۔ عرب اور ایران کے متعلق نہیں کہہ سکتے لیکن ہم پاکستان کے متعلق یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ یہاں شراب خوری کو نہ صرف محدود کیا جا سکتا ہے بلکہ سرے سے ناپید کیا جا سکتا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر پاکستان میں شراب خوری پر پوری طرح بندش لگائی جائے اور کسی قوم کو مستثنیٰ قرار نہ دیا جائے تو دوسری اقوام بھی اس پر معترض نہیں ہوں گی۔ یورپ کے کئی ایک ممالک میں کثرت ازدواج اور طلاق پر قانونی قدغن ہیں جہاں مسلمان اپنے مذہب کی اس آزادی پر عمل نہیں کر سکتے اور مجبوراً لوکل قانون کی پابندی کرتے ہیں کیا اسی طرح ہم شراب خوری کو بند نہیں کر سکتے یہاں تک کہ سیاحوں پر بھی عاید ہو۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ ممکن ہے اور ہم اس طرح پاکستان کو دنیا میں ایک مثالی ملک بنا سکتے ہیں۔ جہاں شراب خوری قانوناً ممنوع ہو۔ بیشک ہمیں اس میں قومی سطح پر تھوڑی سی مالی قربانی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن غور تو کیجئے کہ پاکستان کو ایک ایسا ملک کہلانا جہاں شراب بالکل ممنوع ہے کتنا عظیم نفع ہے کہ جس کے مقابلہ میں تھوڑا سا مالی نقصان کوئی حیثیت نہیں رکھتا

سچی بات تو یہ ہے کہ اگر ہم پاکستان میں اسلام کے اتنے سے حکم پر بھی عمل نہیں کر سکتے اور حکم بھی ایسا جسکو تمام کے تمام سنجیدہ لوگ نہایت مفید حکم مانتے ہیں اگر ہم پاکستان میں شرابخوری کی مطلق بندش نہیں کر سکتے تو کیا یہ صریح منافقت اور ریاکاری نہیں ہے کہ ہم دعوے کریں کہ ہم پاکستان میں اسلامی قانون رائج کریں گے۔

رسالہ مصباح کے متعلق ضروری اعلان

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے رسالہ مصباح کے لئے امۃ الرشید شوکت کو مدیرہ مقرر کیا ہے۔ امید ہے تمام بہنیں ان سے پورا پورا تعاون کریں گی تاکہ رسالہ کو دلچسپ بنایا جا سکے اور اس کا معیار بلند ہو۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

بندہ کے والد قریباً ۱۵ روز سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا احمد سرور ولد عزیز محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیچہ وطنی

ضلع منٹگمری

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۶ جون ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

اخلاقی اصولوں کی بناء پر ہی جھگڑے ختم کئے جا سکتے ہیں

فرمایا:-

اس وقت شورش کے جو سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ وہ روز بروز اسے تباہی کے گڑھے کی طرف لے جا رہے ہیں۔ پہلی جنگ ابھی ختم ہی ہوئی تھی کہ ایک نئی جنگ کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ حکومتوں کے درمیان اختلافات اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ وہ کسی رنگ میں سلجھتے نظر نہیں آتے۔ اور سلجھ سکتے بھی نہیں۔ کیونکہ جھگڑے اسی وقت ختم ہو سکتے ہیں جب ان کا فیصلہ

اخلاقی اصول

کی بناء پر کیا جائے۔ لیکن آج کل فیصلے طاقت سے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ کتنی فوج اور اسلحہ سے کوئی قوم دوسری قوم کو دبا سکتی ہے۔ بظاہر بہت نرم اور میٹھے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ انسانیت۔ انصاف اور اخلاق کا واسطہ دیا جاتا ہے لیکن عمل سے صاف پتہ لگتا ہے کہ یہ سب ظاہرداری ہے۔ ورنہ دل میں صفائی نہ تھی۔ اور جب بھی موقعہ آتا ہے۔ یہی نظر آتا ہے کہ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ مجھے ایسے موقعہ پر گجرات کے ایک دوست جن کی دو بیویاں تھیں۔ ان کے

انصاف کا واقعہ

یاد آ جاتا ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ عورت کا علاج سونٹا ہی ہوتا ہے۔ ان کی بیوی جب کوئی غلطی کرتی۔ تو وہ اسے پیٹنا شروع کر دیتے۔ اور جب ایک کو مار لیتے تو انصاف قائم کرنے کے لئے دوسری کو پیٹنا شروع کر دیتے۔ جب وہ پوچھتی کہ میرا کیا قصور ہے۔ تو وہ کہتے کہ تمہیں اس لئے مارتا ہوں کہ تم اس پر ہنسو نہیں۔ ایک دفعہ کوئی دوست قادیان گئے۔ اور ان کے پاس ٹھہرے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حال پوچھا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر آپ نے آجکل کوئی لیکچر یا تقریر کی ہو۔ تو وہ بھی سنائیں۔ اتفاقاً ان دنوں آپ نے

عورتوں کے حقوق

کے متعلق کوئی تقریر کی تھی۔ اس دوست نے ان کو تقریر کا خلاصہ سنانا شروع کیا۔ کچھ دیر سننے کے بعد وہ رو پڑے اور کہنے لگے۔ میرا تو بیڑا غرق ہو گیا۔ میں تو ہر روز اپنی بیویوں کو مارتا ہوں۔ اب میں اس کی کیا تلافی کروں۔ قادیان سے جانے والے دوست نے کہا۔ کہ آپ اپنی بیویوں سے معافی مانگ لیں۔ اور آئندہ ایسا نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کر دیگا۔ وہ گھر گئے اور بیویوں کو پاس بلا کر کہا۔ مجھ سے تو بہت غلطی ہوئی ہے کہ میں تمہیں مارتا رہا ہوں۔ قادیان سے ایک مولوی آیا ہے۔ اور اس نے بتایا ہے کہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نے فرمایا ہے۔ جو شخص اپنی عورتوں سے حسن سلوک نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے باز پرس کرے گا۔ اور اس نے مجھے سابقہ کوتاہیوں کا یہ علاج بتایا ہے کہ میں تم سے معافی مانگوں۔ سو میں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں تم مجھے معاف کر دو۔ عورتیں بے چاری سر جھکائے سنتی رہیں۔ جب وہ بات ختم کر چکے تو کہنے لگیں۔ آپ بغیر سوچے سمجھے ہمیں مارنا شروع کر دیتے تھے۔ آج آپ ہم سے معافی مانگنے آ گئے ہیں۔ ہم تو معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا اچھا پہلے میں غلطی کرتا تھا۔ اب نہیں کروں گا۔ لیکن جتنا وہ معاف کرنے کے لئے کہتے عورتیں اتنا ہی انکار کرتی جاتیں۔ آخر انہوں نے ڈنڈا اٹھا لیا۔ اور کہنے لگے۔ معاف کرتی ہو کہ نہیں۔ جب عورتوں نے دیکھا کہ ڈنڈا ہونے لگا ہے۔ تو کہنے لگیں ہمیں کیا عذر ہے۔ ہم تو یہ باتیں اس لئے کہہ رہی تھیں۔ کہ آپ آئندہ ایسا نہ کریں۔ یہی حال آجکل کی

صلح اور مصالحت

کا ہوتا ہے۔ جب ایک چھوٹی حکومت اپنے کسی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی فیصلہ کو ماننے سے انکار کرتی ہے۔ تو کہتے ہیں لاؤ میں ڈنڈا۔ پرانے زمانہ کے بادشاہوں اور آجکل کی یوروپین اقوام میں یہ فرق ہے کہ پرانے زمانہ میں جب کسی ملک پر حملہ کرنا ہوتا تھا۔ تو صاف کہہ دیا جاتا تھا۔ کہ ہم طاقت کے زور سے اس پر قبضہ کریں گے۔ لیکن آجکل منافقت سے کام لیا جاتا ہے۔ کمزور اقوام کو غلام بنا کر کہا جاتا ہے۔ کہ ہم نے ان کو تہذیب اور تعلیم سکھانے کے لئے ان پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ چنانچہ ایشیائی اقوام کو صدیوں سے یہ کہہ کر غلام بنایا ہوا ہے۔ کہ ابھی یہ آزادی حاصل کرنے کے قابل نہیں۔ صدیاں گزر چکی ہیں۔ لیکن ان کے نزدیک ابھی ان میں

آزادی کی قابلیت

ہی پیدا نہیں ہوئی۔ اگر مغربی اقوام ایشیا والوں سے کہہ دیتیں۔ کہ جس طرح پہلے تم ہم پر حکومت کرتے رہے ہو۔ اب ہم بھی تم پر حکومت کریں گی۔ تو بات ختم ہو جاتی۔ لیکن غلام اور ماتحت اقوام کو تاریخوں میں یہ پڑھایا جاتا ہے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں پر یہ ظلم کئے۔ اور ہندوؤں نے مسلمانوں پر یہ ظلم کئے۔ گویا جب مسلمان بادشاہوں نے ہندوؤں پر یا ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر کے ان کو مغلوب کیا تو یہ ان کے نزدیک ظلم تھا۔ لیکن اپنی باری آتی ہے۔ تو کہہ دیا جاتا ہے کہ ہم تو تمہارے فائدے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ جب اٹلی نے

ایبے سینیا پر حملہ

کیا۔ اور یورپ میں شور اٹھا۔ تو اس نے بڑا موزوں جواب دیا تھا۔ اس نے کہا جب انہی ملکوں کو آپ تہذیب و تعلیم سکھا رہے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم بھی ایک ملک کو تہذیب سکھانے کے لئے اس پر قبضہ نہ کریں۔ اور یہ جواب بالکل صحیح تھا۔ اگر واقعہ میں ان اقوام کی نیت درست ہوتی۔ تو چاہیئے تھا کہ جب تک کسی ملک میں آزادی کی خواہش پیدا نہ ہوتی اس پر قابض رہتیں۔ اور جب کسی ملک میں آزادی کی خواہش پیدا ہو جاتی۔ اسے آزاد کر دیا جاتا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شروع شروع میں ہندوستانی بالعموم انگریزی حکومت کو پسند کرتے تھے۔ لیکن جب ان کے دلوں میں آزادی کی خواہش پیدا ہوئی تو

انگریزوں کا فرض

تھا کہ وہ اسے آزاد کر دیتے۔ تا ان کا یہ دعوے صحیح ثابت ہوتا۔ کہ وہ اس ملک پر صرف اس کے فائدہ کے لئے قابض ہیں۔ افریقہ پر انگریزوں کی حکومت ہے لیکن وہاں کے اصلی باشندوں کی ترقی کے لئے کوئی سامان نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان کی زمینیں چھین لی گئی ہیں۔ اور انہیں افتادہ زمینیں قرار دے کر ان پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں ہزاروں لاکھوں ایکڑ زمین تھی جسے گورنمنٹ نے افتادہ قرار دیکر اس پر قبضہ کر لیا۔ نیلی بار اور حویلی پراجیکٹ وغیرہ کا علاقہ اسی قسم کا ہے۔ حالانکہ یہ صریح ظلم ہے کہ کسی زمین کے متعلق خود ہی فیصلہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا جائے۔ افتادہ زمینیں تو ہر ایک ملک میں ہوتی ہیں۔ اگر ایک نسل ان سے کام نہیں لیتی۔ تو دوسری نسل کے وہ کام آ جاتی ہیں۔ لیکن یہاں عجیب کھیل بنا ہوا ہے کہ

زمینوں کے مالک

اپنا حق لینے کے لئے روتے پھرتے ہیں۔ پنجابی میں ایک کہاوت ہے کبھی چیز خدا نہ دی۔ نہ دھیلے دی نہ پا دی۔ یہ طریق یقیناً غیر منصفانہ ہے۔ اب اس رویہ میں کچھ تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ چنانچہ انگلستان میں آج کل جو پارٹی برسر اقتدار ہے۔ اس نے ہندوستان کو آزاد کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس موقع پر ہندوستانی کسی ایک بات پر متفق نہیں ہو سکے۔ حالانکہ جو کچھ بھی مل جائے اسے ضرور لے لینا چاہیئے۔ اور باقی کے لئے

مطالبہ اور جد و جہد

جاری رکھنی چاہیئے یہ نہیں کہ لینی ہے تو پوری چیز لینی ہے ورنہ کچھ بھی نہیں لیں گے اگر دس روپے میں سے ایک دو پیسہ مل رہا ہو۔ تو یہ کہنا بے وقوفی ہوگا کہ ہم تو پورے دس ہی لیں گے۔ ایک دو پیسہ بہر حال نہ ہونے سے بہتر ہے۔ اگر دو مل جائیں تو اس سے کچھ زیادہ قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر دس میں سے پانچ مل جائیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ برابر کی قوت پیدا ہو گئی۔ غرض اصول یہی ہونا چاہیئے کہ جس قدر اختیارات مل سکیں لے لئے جائیں اور باقی کے لئے جد و جہد جاری رکھی جائے۔

امتحانات وظائف برائے اطفال و خدام الاحمدیہ

بتقریب اجتماع انصار اللہ، اطفال احمدیہ کا امتحان ۲۸ ماہ حال کو بروز جمعہ اور کالجیٹ احمدی طلباء وطلبائے جامعہ احمدیہ کا ۲۹ کو بروز ہفتہ ہال انصار اللہ میں ۴ بجے ہوگا۔ اطفال کا تقریری ہوگا۔ خدام تحریری امتحان کا سامان ساتھ لائیں۔

(قائد تعلیم)

پروگرام سالانہ اجتماع ۱۹۶۰ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

جمعہ ۲۱ اکتوبر

نماز جمعہ و عصر جمع ہو جائے گی

وقت	پروگرام
۲-۳۰ تا ۳-۰۰	تلاوت - افتتاحی تقریر -
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	ذکر حبیب
۳-۴۵ تا ۴-۴۵	والی بال نمبر ۱، نمبر ۲
۴-۴۵ تا ۵-۲۰	گولہ پھینکنا -
۵-۳۰	نماز مغرب
۵-۴۰ تا ۵-۵۵	درس الحدیث
۵-۵۵ تا ۷-۱۰	وقفہ برائے کھانا -
۷-۱۵	نماز عشاء (خدام وقت پر نماز کے لئے مقام اجتماع میں پہنچ جائیں)
۷-۳۰ تا ۹-۱۵	علمی مقابلے (حفظ قرآن مجید، ترجمہ و تفسیر قرآن مجید، مطالعہ احادیث، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
۹-۱۵ تا ۱۰-۰۰	شوریٰ (افتتاحی تقریر۔ سب کمیٹیوں کا تقرر)
۱۰-۰۰	شب بخیر

ہفتہ ۲۲ اکتوبر

وقت	پروگرام
۴-۵	(تمام خدام وضو کر کے مقام اجتماع میں حاضر ہوں)
۴-۱۵ تا ۵-۰۰	نماز تہجد
۵-۱۵	نماز فجر
۵-۳۰ تا ۵-۵۰	درس القرآن
۵-۵۰ تا ۶-۳۰	مشاہدہ و معائنہ
۶-۳۰ تا ۸-۰۰	وقفہ برائے ناشتہ - مضمون نویسی کا مقابلہ
۸-۰۰ تا ۱۰-۰۰	علمی مقابلے (عام معلومات)
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	پرچہ عام دینی معلومات
۱۰-۳۰ تا ۱۲-۳۰	تقریری مقابلے -
۱۲-۳۰ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے کھانا -
۲-۱۰	نماز ظہر و عصر
۲-۳۰ تا ۴-۰۰	شوریٰ (سب کمیٹیوں کی رپورٹ پیش ہوگی)
۴-۰۰ تا ۵-۲۰	والی بال فائنل و رسہ کشی
۵-۳۰	نماز مغرب
۵-۴۵ تا ۶-۰۰	درس الحدیث
۶-۰۰ تا ۷-۱۵	وقفہ برائے کھانا
۷-۱۵	نماز عشاء
۷-۳۰ تا ۸-۳۰	تلقین عمل
۸-۳۰ تا ۱۰-۰۰	علمی و مذہبی سوالات کے جوابات
۱۰-۰۰	شب بخیر

اتوار - ۲۳ اکتوبر

وقت	پروگرام
۴-۱۵	(تمام خدام وضو کر کے مقام اجتماع میں تشریف لے آئیں)
۴-۱۵ تا ۵-۰۰	نماز تہجد
۵-۱۵	نماز فجر
۵-۳۰ تا ۵-۵۰	درس القرآن
۵-۵۰ تا ۶-۳۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۶-۳۰ تا ۸-۰۰	وقفہ برائے ناشتہ
۸-۰۰ تا ۹-۳۰	تلقین عمل (رپورٹ شعبہ جات)
۹-۳۰ تا ۱۰-۰۰	پرچہ ذہانت
۱۰-۰۰ تا ۱۲-۰۰	شوریٰ
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے کھانا
۱-۴۰	نماز ظہر و عصر
۲-۰۰	تقسیم انعامات و الوداعی تقریر

اس کے بعد خدام کو گھر جانے کی اجازت ہوگی

(سید داؤد احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

دوست چندہ امداد درویشان کو یاد رکھیں

یہ ایک اہم جماعتی ذمہ داری ہے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

کچھ عرصہ سے (خصوصاً جب سے کہ میں ام مظفر احمد کی بیماری کے تعلق سے لاہور آیا ہوا ہوں) دفتری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ چندہ امداد درویشان میں کافی کمی آگئی ہے جس سے مجھے اس قرآنی نکتہ کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے کہ خواہ کوئی کام کیسا ہی مبارک اور اہم ہو اس کے لئے بار بار تذکیر یعنی یاد دہانی کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ احباب جماعت میں غفلت پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سو میں اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ امداد درویشان کا چندہ ایک اہم جماعتی ذمہ واری ہے۔ جس کی طرف سے مخلصین جماعت کو کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے۔ جو درویش (اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کے مطابق حقیقۃً "درویش" ہیں) اس وقت قادیان کے مقدس مقامات کو آباد رکھنے کے لئے دھونی رمائے بیٹھے ہیں وہ دراصل اس کام میں ساری جماعت کے نمائندہ ہیں۔ اور ان کی خدمت ایک بھاری جماعتی خدمت ہے جو یقیناً خدا کے حضور بڑے ثواب کا موجب ہے کیونکہ ان میں سے اکثر بڑی تنگی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ پس ہمارا فرض ہے کہ اپنی طاقت اور خدائی توفیق کے مطابق ان کی امداد کریں۔ یہ امداد موجودہ حالات میں زیادہ تر دو طرح سے کی جاتی ہے:

(۱) اوّل جن درویشوں کے عزیز و اقارب پاکستان میں ہیں اور وہ اپنے عزیز درویشوں کی امداد سے محروم ہیں ان کی مالی امداد کا انتظام کرنا۔ جس میں بوڑھے والدین کی امداد یا بیوہ بہنوں کی امداد۔ یا قریبی عزیزوں کی شادی کے موقعہ پر امداد۔ یا پاکستان میں تعلیم پانے والے بچوں کی امداد وغیرہ شامل ہے۔

(۲) جو درویش وقتاً فوقتاً پاکستان آتے رہتے ہیں اور یہاں آکر ان میں سے اکثر قریباً قلاش ہوتے ہیں۔ ان کی پاکستان میں ضروری امداد کا انتظام کرنا تاکہ وہ ربوہ کی زیارت سے مشرف ہو سکیں اور تازہ مذہبی لٹریچر خرید سکیں۔ اور اپنے وعدہ کے مطابق اپنے عزیزوں سے بھی ملاقات کر سکیں۔ جن میں سے بعض دور دراز کے شہروں میں آباد ہیں اور ان کے پاس پہنچنا کافی اخراجات کا متقاضی ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

پس میں جماعت کے مخلص اور مخیّر اصحاب سے پھر ایک دفعہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اہم ذمہ واری کی طرف توجہ فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ حدیث میں آتا ہے کہ من کان فی عون اخیہ کان اللّٰہ فی عونہ "یعنی جو شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگ جاتا ہے" اور یہاں تو کسی عام بھائی کی امداد کا سوال نہیں بلکہ خاص حالات میں اپنے ان مخلص بھائیوں کی امداد کا سوال ہے جو ساری جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے قادیان کے مقدس مقامات کو آباد رکھنے کے لئے دارالامان میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد - یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء

سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

(۱) جملہ مجالس کو سرکلر لیٹرز کے ذریعہ اس بات کا علم ہو گیا ہوگا کہ امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کے احاطے میں ہو رہا ہے۔ خدام رات کو گھروں میں ہی رہیں گے بیرونجات سے آنے والے خدام اگر چاہیں تو اپنے رشتہ داروں یا دوستوں کے پاس ٹھہر سکتے ہیں۔ البتہ جن کی کوئی جائے رہائش نہ ہو۔ ان کے لئے انتظام کر دیا جائے گا۔ مقامی خدام رات کے وقت پروگرام ختم ہونے کے بعد اپنے اپنے گھروں میں جا کر سو سکیں گے۔

(۲) مقامی خدام کھانے اور ناشتے کے لئے اپنے گھروں میں جا سکیں گے۔ اس غرض کے لئے پروگرام میں کافی وقفہ رکھا گیا ہے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

لغوی اغلاط و تحریفات

(از جناب مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائل پور)

(۱) غیار

غیار ایک اصطلاحی عربی لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ غیر مسلموں کے لباس کا امتیازی نشان۔ اور انگریزی لغت میں غیار کا ترجمہ ہے:۔

MARK IN DRESS DISTINGUISHING NON-MUSLIMS

(فرالدریہ ص۵۴۱)

یہ کوئی اسلامی حکم یا ہدایت نہ تھی۔ بلکہ بعض سیاسی مصلحتوں کی بنا پر ایسا کیا گیا تھا۔ جس کی ذمہ داری اسلام پر کسی طرح نہیں عائد ہوتی۔

میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب علم اللسان کے متعلق ایک کتاب موسومہ سٹوری آف لینگویج مطبوعہ ۱۹۵۲ء مصنفہ میر یو۔ پی کے صفحہ ۲۶۲ پر مجھے یہ فقرہ نظر آیا:۔

THE GUIAUR (INFIDEL DOG) BESTOWED BY MOSLEMS UPON ALL NON-BELIEVERS IN THE KORAN

یعنی غیار کے معنی ہیں "کافر کتا"۔ اور یہ وہ لقب ہے جو مسلمانوں نے قرآن کے تمام نہ ماننے والوں کو عطا کیا ہے۔ لا حول ولا قوۃ۔ بعض نام نہاد مستشرقین کی جہالتیں قابلِ رحم حد تک پہنچ جاتی ہیں۔

(۲) بُراق

فرالدریہ عربی سے انگریزی ایک لغت ہے۔ جو کاتھولک پریس بیروت میں چھپی ہے۔ لفظ "بُراق" کے متعلق لکھا ہے۔ "ایک خیالی گھوڑا جو قرآن میں مذکور ہے۔" (ص۳۱) حالانکہ قرآن شریف میں لفظ بُراق موجود ہی نہیں۔

لغت کا دائرہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ اس لئے جب کوئی لغت نویس اس قسم کی غلطی کرے تو قابلِ معافی نہیں۔ یہ مثال ہے۔ اس امر کی کہ بعض اوقات لغت نویس اپنے ذاتی رجحان اور عقیدے کو خواہ نخواہ لغت کے اندر داخل کر دیتا ہے۔

(۳) قرَن

لفظ قرَن کے معنی سورج کی کرن اور سینگ ہیں۔ اور یہ لفظ عبرانی اور عربی میں مشترک ہے۔ لیکن چوتھی صدی میں پوپ ڈماسس نے بائیبل کا ترجمہ ایک ماہر شخص جیروم نامی سے کرایا۔ جس نے لفظ قرَن کا ترجمہ (خروج ۳۴-۲۹) میں کرن یا روشنی کی بجائے سینگ کر دیا کہ جب موسیٰ علیہ السلام سینا پہاڑ سے واپس آئے تو مکالمۂ الٰہیہ کے نتیجہ میں ان کا چہرہ سینگ سے آراستہ ہو چکا تھا۔ جس کی خبر موسیٰ علیہ السلام کو نہ تھی۔ پھر مصوروں نے طبع آزمائی کی اور۔ موسیٰ علیہ السلام کی تصویر میں اُن کے سر پر دو سینگ دکھائے گئے۔ یہ جہالت در جہالت تھی جو بائیبل پڑھنے والوں کو ضغطہ میں ڈالتی رہی تا آنکہ قرن کے معنی سینگ کی بجائے کرن (یعنی روشنی اور نور) اختیار کئے گئے۔

(بحوالہ رسالہ ٹائم ہفت روزہ مورخہ ۱۳ جون ۱۹۶۰ء ص۷)

(۴) رسم ستی

میکس مُلر (۱۸۹۸-۱۸۳۴) جرمن ماہر السنہ، سنسکرت زبان کا بہت بڑا عالم، سب سے پرانی وید یعنی رگ وید کا مترجم۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں پروفیسر تھا۔ اس کا قول ہے کہ فی زمانہ ایک سو برہمنوں میں سے بمشکل ایک شخص رگوید کو "پڑھ" سکتا ہے۔ اور یہ کہ رسم ستی یعنی بیوگان کو نذرِ آتش کرنے کی رسم کا جواز ہندوستان کی ابتدائی تاریخ میں پایا نہیں جاتا۔ بلکہ ہوا یہ کہ برہمنوں کی جہالت کی بدولت رگوید کے ایک شلوک میں ایک لفظی تحریف ہوئی۔

رِگوید کی اصلی عبارت یوں تھی:۔

AROHANTU GANAYO YONIMAGRE

جس کے معنی تھے۔ کہ "ماؤں کو پہلے قربان گاہ کی طرف جانا چاہیئے"۔

لیکن برہمنوں نے اس عبارت کو یوں بدل دیا:۔

AROHANTU GANAYO YONIM AGNEH

یعنی مائیں آگ کے رحم میں داخل ہوں (یونم بمعنی رحم۔ اگنی بمعنی آگ)

اور بقول میکس مُلر اس ذرا سی تبدیلی کے نتیجہ میں کثیر جانیں آگ کے رحم میں داخل یعنی نذرِ آتش ہو گئیں۔

میکس مُلر بڑے جوش میں آ کر کہتا ہے کہ یہ ایک نہایت دلخراش مثال ہے اس امر کی کہ پروہتوں کی بے باکی کیا کیا گل کھلا سکتی ہے۔ نیز وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص رِگوید کی اصل عبارت کا پتہ لگاتا تو برہمنوں کو لینے کے دینے پڑ جاتے اور ان کے وقار کی دھجیاں بکھر جاتیں۔ (سائنس آف لینگویج جلد اول ص۳۶-۳۷ ملخصاً)

لفظ قرن اور رسم ستی کے متعلق تحریف کا نتیجہ ظاہر ہے اس کے مقابلہ میں اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف کی دائمی حفاظت کا وعدہ فرمایا:۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (۱۵ : ۱۰)

اور نیز فرمایا:۔

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ (۴۱ : ۴۳)

قرآن مجید کے الفاظ بھی محفوظ ہیں اور اس کے معانی بھی محفوظ ہیں۔ جو حفاظت غیر معمولی حالات میں اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی فرمائی ہے اس کو دیکھ کر انسان کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی یہ وعدہ اللہ تعالےٰ کا ہے اور واقعی یہ کتاب اس کی طرف سے نازل شدہ ہے یہ ایک عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالےٰ نے عربی زبان کی بھی حفاظت فرمائی ہے اور اسے غیر معمولی اشاعت عطا فرمائی ہے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ربوہ میں منعقد ہو گا۔

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

لجنہ اماء اللہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۰ء کو منعقد ہو گا!

لجنہ اماء اللہ کا چوتھا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ اس سال بھی دفتر لجنہ اماء اللہ میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ منعقد ہو گا۔ یہ اجتماع خالص دینی اور تربیتی اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں شریک ہونے والی بہنیں خدا تعالےٰ کے فضل سے اپنے دلوں میں خاص تغیر محسوس کرتی ہیں — براہ مہربانی تمام عہدیداران اپنی اپنی لجنہ میں مسلسل تحریک کرتی رہیں کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں کثرت سے شریک ہوں نیز شوریٰ میں پیش کرنے والی تجاویز بھی دفتر میں بھجوائیں۔ سالانہ اجتماع کا چندہ بھی ازراہ کرم جلد روانہ کر دیا جائے، تاکہ اجتماع کی تیاری میں روک پیدا نہ ہو۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ بیداد پور میں تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ بیداد پور میں ایک تربیتی جلسہ مورخہ ۹/۱۰ کو منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس بعد دوپہر اڑھائی بجے سے پانچ بجے تک زیر صدارت چوہدری عبد الحمید صاحب ریٹائرڈ چیف انجینئر منعقد ہوا۔ دوسرا اجلاس رات کو بعد نماز عشاء آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک زیر صدارت مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مولوی نصیر احمد صاحب مربی سیالکوٹ۔ مکرم محمد اشرف صاحب ممتاز مربی گوجرانوالہ۔ مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی شیخوپورہ اور مکرم سید احمد علی صاحب مربی لائلپور اور مولوی محمد شریف صاحب معلم نے تقاریر کیں۔ تربیتی امور کے علاوہ مربیان سلسلہ نے سرور کائنات کا بلند و بالا مقام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مفصل طور پر بیان فرمایا۔ محمد سلیم صاحب۔ محمد عبد اللہ صاحب اور عبد الغفور صاحب اور مکرم سید اصغر حسین شاہ صاحب نے وقتاً فوقتاً نظمیں پڑھیں۔ جلسہ گاہ کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ اور دیگر جماعتیں بھی شامل ہوئیں۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ تھا۔

(سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بیداد پور)

وصایا نہایت احتیاط سے تحریر کی جائیں

باوجود دو تین مرتبہ اعلان کرنے کے اور وصیتوں کے مضامین کے نمونے شائع کرنے کے اس وقت تک بھی بعض وصایا غلط الفاظ میں اور غلط مفہوم میں لکھی ہوئی آرہی ہیں۔ مجبوراً ایسی وصیتوں کو تکمیل و تصحیح کے لئے واپس کرنا پڑتا ہے اور ان پر کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی اور خواہ مخواہ آٹھ آنے کا فارم وصیت ضائع ہو جاتا ہے۔ اور ڈاک کے اخراجات دونوں طرف کے الگ ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایک مرتبہ پھر احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وصیتیں کرنے والے اور وصیتیں لکھنے والے احباب اُن تینوں مسودات کو پڑھ لیا کریں جو اخبار الفضل مجریہ ۱۲ اگست کے صفحہ ۵ پر شائع کئے گئے ہیں اور جو مسودہ ان کے مناسب حال ہو اس کے مطابق اور اس کا تتبع کرتے ہوئے وصیت لکھا یا لکھوایا کریں۔ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات اور دفتر کی ہدایات مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۳ اکتوبر صفحہ ۴ کو بھی ملحوظ رکھا کریں۔ تاکہ بلاوجہ دفتر کے فارموں اور طرفین کے اخراجات ڈاک کا ضیاع نہ ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پاکستان ایرفورس

بھرتی ایرمین و انتخاب امیدواران کمشن بی ڈی (پی) برانچ امیدواران اصل میٹرک سرٹیفکیٹ کے ساتھ حسب پروگرام ذیل رکروٹنگ افسر سے ملاقات کریں۔

اکتوبر ۲۲ لائلپور۔ ۲۷ قصور۔ ۳۱ سیالکوٹ۔ نومبر ۷ ملتان کینٹ ۱۲ بہاولپور۔ ۱۶ جھنگ۔ ۲۱ گوجرانوالہ۔ ۲۵ منٹگمری

شرائط برائے ایرمین: میٹرک فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۷ تا ۲۸ سال قد: ۵ فٹ ۴ تا ۵ فٹ ۸۔ شرائط برائے بی ڈی (پی) برانچ: فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن۔ میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج۔ عمر ۱۵/۹/۶۰ کو ۱۷ تا ۲۲ (پ۔ٹ ۱۵/۱۰/۶۰)

(ناظر تعلیم)

یک سالہ ٹریننگ کورس سوشل ویلفیر

شرائط: موزوں گریجوایٹ۔ مرد و عورت

آغاز کورس ۳/۱۱/۶۰۔ درخواستیں ۲۲/۱۰/۶۰ تک

فارم و تفصیلات ڈائریکٹر آف سوشل ویلفیر سیکرٹریٹ بلاک ۱۲ کراچی سے طلب کریں۔

(ناظر تعلیم)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ اور اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں

کرکٹ کلب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے دورہ کے کوائف

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی کرکٹ ٹیم محترم ہیڈ ماسٹر صاحب کی سرکردگی میں گذشتہ سوموار کو مختصر دورہ پر نکلی۔ پہلا میچ سرگودھا ڈسٹرکٹ کے پچھلے سال ۱۹۵۹ء کی چیمپئن ٹیم "گورنمنٹ ہائی سکول سرگودھا" کے خلاف کھیلا گیا۔ جس میں گورنمنٹ سکول کو ایک اننگز اور ۶۷ رنز پر شکست ہوئی۔ سرگودھا میں شام کو مجیب احمد صاحب پراچہ (اولڈ بوائے) نے شاندار ٹی پارٹی دی۔

منگل کے روز دوسرا میچ سکندر آباد (داؤد خیل) میں کھیلا گیا (یہاں کی آئی سی آئی ڈی سی ہائی سکول کی ٹیم پچھلے سال ضلع میانوالی میں اول آئی تھی) مذکورہ ٹیم سرگودھا سکول کے مقابلہ میں نسبتاً مضبوط تھی لیکن پھر بھی ہماری ٹیم نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اسکو ۹ وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس میچ میں ہماری ٹیم کے سیکرٹری محمد اسحق (ابن محترم ہیڈ ماسٹر صاحب) نے مخالف ٹیم کے تین کھلاڑیوں کو تین گیندوں میں متواتر آؤٹ کر کے "ہیٹ ٹرک" کا اعزاز حاصل کیا۔

میچ کے بعد سکول پارٹی نے آئی سی آئی ڈی سی کے قابل دید کارخانے۔ (پنسلین، ڈائز اور فرٹیلائزر) دیکھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔ پنسلین کے کارخانہ میں سکول کے ایک پرانے طالبعلم نعیم احمد صاحب بی۔ایس۔سی (ابن محترم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب) نے کارخانہ دکھانے میں رہنمائی کی اور چائے کی دعوت بھی پیش کی۔ اسی طرح ایک اور احمدی بھائی محترم پراچہ صاحب آڈیٹر مسلسل اخلاص اور مہمان نوازی کا مظاہرہ فرماتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جمعرات کو واپسی پر ٹیم نے پھر سرگودھا میں انبار مسلم ہائی سکول سے دوستانہ میچ کھیلا۔ اس ٹیم کو بھی بھاری شکست ہوئی۔

سرگودھا کی ایک اور معروف ٹیم (جس کو سرگودھا میں کھیلنے کا موقع نہ ملا تھا) "خالصہ ہائی سکول" کو ۱۸ اکتوبر کو یہاں آکر کھیلی۔ لیکن اسے بھی ایک اننگز اور ۲۸ رنز پر شکست ہوئی۔ کل کے میچ میں عبد السلام کیپٹن اور سعید احمد کا کھیل نمایاں طور پر اچھا رہا۔

(انچارج کرکٹ کلب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ٹنڈر جلسہ سالانہ

مندرجہ ذیل ٹنڈرز دئے جانے مطلوب ہیں ٹنڈر یکم نومبر تک مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے نام پر پہنچ جانے ضروری ہیں۔

یہ ضروری نہیں کہ سب سے کم ٹنڈر والے کو ٹنڈر دیا جاوے۔

(۱) گوشت بکرہ — (۵) آب رسانی
(۲) نانبائیاں — (۶) روشنی
(۳) آٹا گندھائی — (۷) باورچیاں
(۴) پیڑے کردائی — (۸) صفائی

(ناظم سپلائی ربوہ)

وائی (Y) کیڈٹ سکیم۔ چھٹا داخلہ

شرائط: فوجیوں کے متعلقین جن کا گزارہ ان پر ہو۔ میٹرک۔ عمر ۳۱/۱۲ کو ۱۷ تا ۲۰

غیر شادی شدہ

امیدواران بغرض انتخاب انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کوہاٹ کے پیش ہوں گے۔ دوران بنیادی ٹریننگ الاؤنس ۳۵/- ماہوار۔ یونٹ سے الحاق پر ۴۰/- ماہوار۔ راشن وردی مفت۔ کاکول آرمی سکول آف ایجوکیشن میں سپیشل کورس کر کے پی اے سپیشل سرٹیفکیٹ آف ایجوکیشن کا امتحان پاس کرنے پر وہ باقاعدہ کمیشن کے لئے پاکستان ملٹری اکیڈمی میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

فارم درخواست و تفصیلات نزدیک کے دفتر بھرتی یا رجمنٹ کور سینٹر سے حاصل ہوں اور وہیں امیدوار ۳۱/۱۰ تک حاضر ہو۔ (پ۔ٹ ۲۰/۹/۶۰)

در کار خیر حاجت استخارہ نیست

وقف جدید کے تیسرے سال میں سے دس مہینے گذر رہے ہیں اور مومنین تیز گام نے اپنے وعدے پورے کر کے منزل کو پا لیا ہے اب آپ باوجود یہ جاننے کے کہ "در کار خیر حاجت استخارہ نیست" کیا سوچ رہے ہیں؟؟؟ — عجلت کیجئے اور آج ہی اپنا وعدہ ادا فرما دیجئے

(جزاکم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء)

ملک وال خوشاب کے زیریں علاقے میں چودہ لاکھ روپے کی لاگت سے بند تعمیر کیا جائے گا

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ سیلاب کمیشن نے دو سکیموں کی منظوری دی ہے۔ ان کی رو سے ملک وال خوشاب کے زیریں علاقہ میں ۱۴ لاکھ روپے کی لاگت سے ایک بند تعمیر کیا جائے گا اور صوبہ بھر ہائی لیول کے ۱۰۵ ٹرانسمشن کے سیٹ نصب کئے جائیں گے۔

یہ اجلاس صبح کو مسٹر ایس آئی محبوب چیف انجینئر محکمہ آب پاشی کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا تھا۔ سیلاب کے بند کی تکمیل سے شاہ پور برانچ کے دونوں جانب ۱۰۲،۷۰۰ ایکڑ رقبہ سیلاب سے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سکیم کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ دریائے جہلم کا پانی سیلاب کے دوران میں بائیں کنارے سے نکل کر ملکوال ریلوے سٹیشن سے ڈیڑھ سو فٹ نشیب میں تا پھیل جاتا ہے کہ منڈی میدان اور اس سے آگے کے علاقے کی آبادیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بند کی تعمیر سے نہ صرف اندرونی علاقہ بلکہ شہر جہلم بھی سیلاب سے محفوظ ہو جائیگا۔ دوسری سکیم بہ سلسلہ ہائی لیول وائرلیس کے ۱۰۵ ٹرانسمشن سیٹ نصب کریگا کیونکہ محسوس کیا گیا ہے کہ گذشتہ منظوری کے مطابق ۱۰ سیٹ نصب کئے جائیں گے جو ناکافی ہونگے لہذا کمیشن نے ۱۰۵ سیٹ نصب کرنے کی منظوری دیدی۔ سیکرٹری سیلاب کمیشن و ڈائرکٹر محکمہ موسمیات سے کہا گیا ہے کہ وہ دریائے راوی و چناب سے متعلق سیلاب جو کے منصوبے کی از سر نو تشکیل کریں۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ شاہدرہ کے مقیاس کو ۱۸ فٹ سے ۲۰ فٹ تک بلند کرنے کے سلسلے میں چیف انجینئر ریلوے سے مشورہ کیا جائے۔ کمیشن نے صوبے بھر سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے جو ذیلی کمیٹی مقرر کی تھی وہ چند وجوہات کی بنا پر اجلاس میں اپنی رپورٹ پیش نہ کر سکی۔ تاہم ڈاکٹر نذیر احمد فرسٹ نے وعدہ کیا ہے کہ چند دنوں تک رپورٹ پیش کر دی جائے گی۔ اجلاس میں خان میر بشیر خان چیف انجینئر منگلا ڈیم ایم اے کے ایڈیشنل چیف انجینئر محکمہ عمارات و شاہرات اور مختلف محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

متوقع افراط زر کے جائزہ کیلئے کمیٹی کا قیام

(راولپنڈی ۱۸ اکتوبر) وزارت خزانہ کے سیکرٹری مسٹر ایم ایوب کی زیر قیادت ایک خاص کمیٹی پاکستان میں متوقع افراط زر سے پیدا ہونے والی صورت حال کا جائزہ لے رہی ہے جس میں پاکستانی اقتصادیات پر ۱۹ ارب روپیہ کے دوسرے پانچ سالہ منصوبے اور دس لاکھ ڈالر کے نہری پانی کے متبادل انتظامات کے اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ یہ کمیٹی ۱۵ نومبر تک حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔

مسٹر بھٹو معاہدے پر دستخط کیلئے روس جائیں گے

راولپنڈی ۱۸ اکتوبر۔ پاکستان میں متعین روسی سفیر نے انکشاف کیا ہے کہ ایندھن اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر بھٹو پاکستان میں تیل کی دریافت سے متعلق روسی امداد کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے ماسکو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ روسی وفد اور پاکستانی نمائندوں کے درمیان حالیہ مذاکرات نے یہ راہ ہموار کر دی ہے اور مسٹر بھٹو مزید گفتگو کے لئے غالباً نومبر میں ماسکو میں ایک پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ روسی امداد کی رقم کا ابھی تعین کیا جانا باقی ہے۔ قرضے کی شرائط وہی ہوں گی جو بھارت اور افغانستان کے ساتھ کی گئی ہیں۔

صدر ایوب ۱۲ جنوری کو بون پہنچیں گے

بون ۱۸ اکتوبر۔ پاکستانی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ پاکستان کے صدر ایوب خان ۱۲ جنوری کو سرکاری دورے پر بون پہنچیں گے۔ سوالات کا جواب دیتے ہوئے ترجمان نے بتایا کہ صدر مغربی جرمنی میں ایک ہفتہ قیام کریں گے۔ مغربی جرمنی کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ہینرخ وان برینٹانو نے اسی سال کے اوائل میں اپنے دورہ پاکستان کے دوران صدر ایوب کو جرمنی کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔ مغربی جرمنی میں صدر ایوب کے دورے کی تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہو سکیں۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے ۱۷ اکتوبر کو رات ۱۰ بجے خاکسار کو نواسہ عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(شیخ محمد یوسف سیکرٹری ضیافت و مہتمم مہمان خانہ جماعت احمدیہ لائلپور)

درخواست دعا (۱) مکرم ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب سیکرٹری امور عامہ غلہ منڈی جڑانوالہ عرصہ ۲ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ ذیابیطس کے سبب بینائی میں فرق آ رہا ہے بزرگان کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (۲) برادرم مکرم حافظ عزیز احمد صاحب چنیوٹ عرصہ ۲۰ سال سے اولاد سے محروم ہیں بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ کریم انہیں نرینہ اولاد سے نوازے۔ آمین

(چوہدری جمال الدین احمد واقف زندگی)

صدر بورقیبہ اور مولائے حسن کے مابین مسئلہ الجزائر پر مذاکرات

فرانس اور الجزائر کے مابین تصفیہ کے لئے تونس کا منصوبہ

تونس ۱۸ اکتوبر۔ ولی عہد مراکش مولائے حسن جمعہ کی رات کو یہاں پہنچے۔ انہوں نے الجزائر کے مسئلہ پر صدر بورقیبہ سے بات چیت کی۔ انہوں نے کابینہ کے ارکان کے ایک گروپ سے بھی ملاقات کی۔

مذاکرات کے نتائج کا کل کوئی علم نہیں ہو سکا۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ صدر بورقیبہ نے الجزائر کے متعلق اپنے طرز عمل کا اظہار ایک اور ملاقات میں کیا ہے۔ افریقی خبر ایجنسی کے بیان کے مطابق بورقیبہ نے زور دیا کہ اجلاس کے دوران الجزائر میں جنگ ختم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فریق حق خود اختیاری کے اصول کو تسلیم کریں اور اس کی نگرانی کوئی غیر جانبدار ادارہ کرے۔ صدر بورقیبہ کے کہنے کے مطابق غیر جانبدار ادارہ آسانی سے مل سکتا ہے۔ مثلاً اقوام متحدہ۔ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی یا کوئی اور ادارہ یا جماعت جس کی غیر جانبداری مسلمہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے خاتمے سے پہلے مسئلہ الجزائر پر مصالحت ہو جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا اگرچہ صدر فرانس ڈیگال کے موجودہ طرز عمل کے ہوتے ہوئے اس مطالبے کی کامیابی مشتبہ ہے۔ صدر بورقیبہ کے بیان میں یہ بھی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے آئندہ اجلاس سے پہلے کمیونسٹ چین سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تونس ایسا کرنے کے لئے اور بھی زیادہ تیار ہوگا۔ بشرطیکہ چین الجزائر کی آزادی کے لئے حتمی اور مؤثر امداد دے۔

سماجی برائیاں دور کرنے کیلئے کمیشن قائم کیا جائے گا

راولپنڈی ۱۸ اکتوبر۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن کو کل یہاں معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان عنقریب سماجی برائیاں دور کرنے کے لئے ایک کمیشن کے قیام کا اعلان کرے گی جس کی قیادت مسٹر غلام محی الدین قصوری کریں گے۔ اس سلسلے میں نامزد ارکان سے منظوری حاصل کی جا رہی ہے اور جونہی ان کے جوابات موصول ہوئے کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ افراد کمیشن کے چیئرمین اور ارکین کے ناموں کا اعلان آج کر دیا جائے گا۔ یہ کمیشن وزارت تعمیر نو اور اصلاحات کے تحت کام کرے گا۔

سماجی بھلائی کے اداروں کے لئے

آٹھ لاکھ روپے کی مرکزی امداد

راولپنڈی ۱۸ اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے ملک میں سماجی بھلائی کی انجمنوں اور رضاکار اداروں کے لئے آٹھ لاکھ روپے کی امدادی رقم منظور کی ہے۔ اس میں سے تین لاکھ روپے مشرقی اور مغربی پاکستان میں اور باقی رقم کراچی میں رضاکار اداروں اور سماجی بھلائی کی انجمنوں میں تقسیم کی جائے گی۔ یہ انجمنیں اور ادارے امداد کو سماجی کارکنوں کی تربیت بچوں کی فلاح و بہبود معذور لوگوں کی امداد اور نوجوانوں کی صحت بہتر بنانے پر خرچ کریں گے۔

شاہ حسین کو صدر ناصر کا انتباہ

قاہرہ ۱۸ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبد الناصر نے اردن کے شاہ حسین کو متنبہ کیا ہے کہ ان کا حشر بھی اردن کے شاہ عبد اللہ، عراق کے وزیر اعظم نوری السعید اور مصر کے شاہ فاروق کا سا ہوگا۔ ان میں سے مؤخر الذکر کو جلاوطن اور باقی دونوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔

برآمد سے زر مبادلہ کی آمدنی میں

کئی گنا اضافہ

راولپنڈی ۱۸ اکتوبر۔ پچھلے سال پاکستان کو برآمد سے اس سے ایک سال پہلے کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ زر مبادلہ حاصل ہوا۔ انقلابی حکومت نے برآمد بڑھانے اور تجارت کو ترقی دینے کی جو مہم شروع کی تھی زر مبادلہ کی آمدنی میں اضافہ اسی مہم کا نتیجہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے سال کی نسبت اس سال ۵۵۲ فیصد سوتی کپڑا۔ تین سو فیصد سوت ۴۸ فیصد پٹ سن کا سامان ۱۱ فیصد کچی پٹ سن ساڑھے تین سو فیصد چمڑا اور سو فیصد تیل کھلی زیادہ برآمد کی گئیں۔ برآمد ہونے والے سامان کی مالیت حسب ذیل تھی۔ سوتی کپڑا ۱۵ کروڑ ۲۰ لاکھ روپے سوت ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ پٹ سن کی مصنوعات ۲۲ کروڑ کچی پٹ سن ۱۰ کروڑ۔ اس سال ۷ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا چاول برآمد کیا گیا۔ چاول کی برآمد میں ۲۷۵ فیصد اضافہ ہوا۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور دستخط خوشخط لکھا کریں!

عالمی کشیدگی کو ختم کرنے کے متعلق جنرل اسمبلی نے بھارتی قرارداد منظور کرلی

نیویارک ۱۹ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے عالمی کشیدگی دور کرنے سے متعلق بھارت کی ایک قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرنے کے بعد امور خارجہ پر اپنی بحث ختم کر دی۔ بھارت نے اپنی قرارداد میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک پر زور دیا ہے کہ انہیں ہر ایسی کارروائی سے گریز کرنا چاہیئے جس سے بین الاقوامی کشیدگی بڑھنے کا احتمال ہو۔ قرارداد میں جس کے محرکوں میں بیس غیر جانبدار ممالک کے وفود شامل ہیں اپیل کی گئی ہے کہ تمام رکن ممالک امن اور ترقی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے فوری طور پر اپنی تعمیری کوشش شروع کر دیں۔

جنرل اسمبلی میں بھارتی قرارداد پر رائے شماری سے قبل روسی مندوب مسٹر زورین نے پھر مغربی ممالک پر یہ الزام لگایا کہ وہ اپنی اشتعال انگیز پالیسی سے بین الاقوامی فضا کو مسموم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اور کشیدگی ختم کرنے کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ پر انہی الزامات کا اعادہ کیا جو مسٹر خروشچیف نے عائد کئے تھے۔ اس کے جواب میں امریکی مندوب نے روسی وفد پر الزام لگایا کہ وہ اس عالمی ادارہ کو اپنے پراپیگنڈا کے مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ غیر متوقع طور پر اپنے خلاف روسی الزامات کا جواب دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کانگو میں اقوام متحدہ کی کارروائی کے سلسلہ میں اس الزام کی تردید کی کہ اقوام متحدہ نوآبادیاتی سامراج کی ایجنٹ ہے۔ انہوں نے کانگو کی افریقی جمہوریہ میں نظم و ضبط دوبارہ قائم کرنے اور روزمرہ زندگی کو معمول پر لانے سے متعلق اقوام متحدہ کی مشکلات اور مساعی کا تفصیل سے ذکر کیا مسٹر ہیمرشولڈ کے انداز تقریر سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ وہ روس کے الزامات کے سامنے سرتسلیم خم نہیں کریں گے اور اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہوں گے اسمبلی کے اجلاس سے کل ڈنمارک کے شاہ فریڈرک نے بھی خطاب کیا۔ شاہ فریڈرک نے اپنی تقریر میں تنبیہ کیا کہ مستقبل میں کوئی جنگ ہوئی تو وہ خودکشی کے برابر ہوگی۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ کو چند مسائل کا سامنا ہے ان میں تخفیف اسلحہ اور ترقی پذیر ممالک کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کے سربراہ مسٹر بھٹو نے بھی تقریر کی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ قیام امن کے لئے دنیا کے ہر حصہ میں انصاف ہونا چاہیئے۔

کراچی ۱۹ اکتوبر۔ محکمہ ڈاک و تار پاکستان نے دوسری دس سالہ مردم شماری کی پبلسٹی کے لئے یکم اکتوبر سے خاص مہروں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ پاکستان سیکورٹی پریس میں اس مقصد کے لئے ۳۰۵ مہریں بنائی گئی تھیں۔

سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

(بقیہ صفحہ ۲)

(۳) جملہ خدام کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز مقام اجتماع میں ہی باجماعت ادا کریں۔ اکٹھے ہو کر نوافل ادا کرنے میں بھی بہت سی برکات ہیں۔ جو نہ آ سکتے ہوں وہ اپنے گھروں میں ہی تہجد ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مقام اجتماع میں ہی آنا چاہیئے تا درس وغیرہ میں شامل ہو سکیں

(۴) ہمارا یہ اجتماع قومی اجتماع ہے ہمیں پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم اس کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور پورے اجتماع میں شامل ہوں۔

"پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار"

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو اطلاع

بیرونی مجالس سے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی آمد پر دفتر اندرون میں اپنے نام درج کروائیں۔ یہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں کام کرے گا۔ مقامی مجالس کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے اسماء کی فہرست بھجوا کر داخلہ ٹکٹ حاصل کریں

(منتظم دفتر اندرون)

دارالقضاء کی طرف سے ضروری اعلان

جملہ قاضی صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بعض ہدایات دفتر ہذا سے ایام اجتماع خدام الاحمدیہ و اجتماع انصار اللہ میں حاصل کریں۔ اور اگر خود تشریف نہ لا رہے ہوں تو کسی معتبر احمدی دوست کے ذریعہ حاصل کر لی جائیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزہ ڈاکٹر ... احمد صاحب ایم بی بی ایس ابن مکرم صوبیدار عزیز احمد صاحب کا نکاح عزیزہ قدسیہ بیگم صاحبہ ایم۔ اے بنت مکرم میجر ڈاکٹر محمد عبدالرحمان صاحب کے ہمراہ مبلغ پانچہزار روپیہ حق مہر پر مکرم بابو شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے مورخہ ۱۶ ستمبر ۶۰ء مسجد احمدیہ پشاور میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین +

(پیر خلیل احمد دفتر آڈیٹر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴